از عدالت عظمیٰ

یونین آف انڈیا و دیگران

بنام

برج لال ٹھاکر

تاریخ فیصلہ: 17 مارچ، 1997

[کے راماسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت۔

ریزرویشن-ریلوے ہسپتال-ای سی جی ٹیکنیشن کا عہدہ-تھیٹر معاونین کی ترقی کے ذریعے پر کیا جائے گا-فہرست کی گردش کے مطابق مؤخرہ کردہ آسامی میں درج فہرست ذاتوں کے لیے مخصوص خالی آسامیاں-ٹریڈ امتحان میں درج فہرست ذات کے امیدوار کو مناسب پایا گیا اور اس عہدے پر ترقی دی گئی-ناکام امیدوار نے تعیناتی کو چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ چونکہ یہ عہدہ ایک واحد عہدہ ہے، اس لیے فہرست کے مطابق ریزرویشن غیر آئینی ہے-ٹریبونل نے دعوے کی اجازت دی اور تعیناتی کو کالعدم قرار دے دیا-ای سی جی ٹیکنیشن کے واحد عہدے پر ترقی کے ذریعے 40 نکاتی عہدے اور گردش کے اصول کا اطلاق کرتے ہوئے تعیناتی، درج فہرست ذات کے امیدوار کو مذکورہ خالی جگہ پر غور کرنا آئین کے آرٹیکل 14 اور 16(1) کی خلاف ورزی نہیں ہے-ترقی قانونی اور درست ہے-ٹریبونل کا حکم کالعدم کر دیا گیا ہے-آئین ہند-آرٹیکل 14 اور 16(1)۔

یونین آف انڈیا و دیگر بنام مادھو س/او گجانن چوبل و دیگر، جے ٹی (1996) 9 ایس سی 320، پر انحصار کیا۔

اے آر چودھری بنام یونین آف انڈیا و دیگران، [1974] 1 ایس سی سی 87؛ کمرشل ٹیکس کمشنر بنام ڈی سیتو مادھو اراؤ، [1996] 7 ایس سی سی 512؛ وینکٹیشور لو بنام حکومت اے پی، [1996] 5 ایس سی سی 167 اور ریاست بہار بنام باگشور ڈی پرساد، [1995] ضمیمہ 1 ایس سی سی 432، کا حوالہ دیا گیا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2236، سال 1997۔

ایل پی اے نمبر 815، سال 1995 میں پٹنہ عدالت عالیہ کے مورخہ 2.5.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے بی بی سنگھ۔

جواب دہندہ کے لیے ایس بی سنیل اور رنجن مکھر جی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا۔

تاخیر معاف کر دی گئی۔

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل 31 مارچ 1995 کو سی اے ٹی، نئی دہلی کے ذریعے او اے نمبر 1801 / 94 میں منظور کیے گئے حکم سے پیدا ہوتی ہے۔

روپے 1200-2040 کے گریڈ میں ای سی جی ٹیکنیشن کا عہدہ 30 نومبر 1993 کو سینٹرل ہسپتال، ناردرن ریلوے میں سبکدوشی کی وجہ سے خالی ہو گیا، مسز ولیم چند، جو ایک جنرل امیدوار تھیں، اس عہدے پر فائز تھیں۔ تھیٹر اسسٹنٹ کو مذکورہ عہدے پر ترقی دینے کے لیے ٹریڈ امتحان منعقد کیا گیا جس میں درج فہرست ذاتوں سے تعلق رکھنے والی شریمتی پرکاش کور اور دو دیگران کو بلایا گیا۔ پر کی جانے والی خالی جگہ فہرست کی گردش کے مطابق مؤخرہ کردہ آسامی میں درج فہرست ذاتوں کے لیے مخصوص تھی۔ دسمبر 8.1994 کو منعقدہ ٹریڈ امتحان میں، شریمتی پرکاش کور کو موزوں پایا گیا اور اسی کے مطابق انہیں 9 دسمبر 1994 سے ای سی جی ٹیکنیشن کے طور پر ترقی دی گئی۔ مدعاعلیہ ایک ناکام امیدوار نے ٹریبونل میں او اے دائر کرتے ہوئے دعوی کیا کہ چونکہ ای سی جی ٹیکنیشن کا عہدہ واحد عہدہ ہے، اس لیے روسٹر کے مطابق ریزرویشن غیر آئینی ہے کیونکہ اس سے 100٪ ریزرویشن ہو گا۔ دلیل کو ٹریبونل کا حق حاصل ہوا۔ اس کے مطابق، اس نے شریمتی پرکاش کور کی ترقی کے ذریعے تعیناتی کو الگ کر دیا اور اسے غیر محفوظ شدہ عہدے کے طور پر لینے اور قواعد کے مطابق اس عہدے پر تعیناتی کے لیے مدعاعلیہ کے معاملے پر غور کرنے کی ہدایت دی۔ تنازعہ اب غیر طے شدہ نہیں ہے۔ یونین آف انڈیا دیگران دیگران ربنام مادھوس / او گجانن چوبل دیگران دیگران ر، جے ٹی (1996) 9 ولد سی 320 میں تین ججوں کی بنچ نے اے آر چودھری بنام یونین آف انڈیا

ودیگران،[1974] 1 ایس سی سی 87، کمشنر آف کمرشل ٹیکسز بنام ڈی سیتو مادھوراؤ،[1996] 7 ایس سی سی 512، وینکٹیشور لو بنام حکومت اے پی،[1996] 5 ولد سی سی 167 اور ریاست بہار بنام باگشورڈی پرساد،[1995] ضمنی 1 ایس سی سی 432 میں آئینی بنچ کے فیصلوں کے بعد پورے کیس قانون پر غور کیا۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ "اگرچہ ایک ہی عہدہ ہے، اگر حکومت نے واحد نشست کی آسامی میں پیدا ہونے والی خالی آسامیوں پر گردش اور روسٹر پوائنٹ کا اصول لاگو کیا ہے اور ریزرو زمرے سے تعلق رکھنے والے امیدوار کے ذریعہ اس مقام پر داخل کرنے کی کوشش کی گئی ہے جس پر وہ غور کرنے کے اہل تھے، تو ایسا قاعدہ آئین کے آرٹیکل 14 اور 16(1) کی خلاف ورزی نہیں ہے"، اس صورت میں نیشنل سیونگ اسکیم سروس میں سکریٹری کا عہدہ واحد نشست کی آسامی تھا جس پر مذکورہ عہدے میں خالی آسامیوں کے لیے 40 پوائنٹ کا روسٹر برقرار رکھا گیا تھا۔ جب درج فہرست قبائل کے امیدوار کو گردش کے اصول کی بنیاد پر ترقی کے لیے منتخب کیا گیا تو ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ ترقی آئین کے آرٹیکل 14 اور 16(1) کی خلاف ورزی ہے۔ اس حکم کو واپس کرتے ہوئے یہ قرار دیا گیا کہ:

"اس طرح، حکومت نے ایک ہی عہدے کے لیے گردش کے اصول پر عمل کیا ہے اور ایک ہی عہدے کے لیے 40 نکاتی فہرست کا اطلاق کیا گیا تھا اور درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے لیے مخصوص خالی آسامیاں جب بھی پیدا ہوئیں، امیدواروں کے دستیاب ہونے پر پر کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ اس طرح، ہم یہ مانتے ہیں کہ درج فہرست قبائل کے لیے مخصوص سیکرٹری کی خالی جگہ میں روسٹر پوائنٹ نمبر 4 درست اور آئینی تھا۔ جب افسر دستیاب ہوتا ہے اور غور کرنے کا اہل ہوتا ہے، تو وہ قواعد کے مطابق غور کرنے اور سیکرٹری کے طور پر ترقی پانے کا حقدار ہوتا ہے۔ لہذا ٹریبونل نے یہ ہدایت دینا درست نہیں تھا کہ واحد عہدے پر گردش کا اصول لاگو نہیں کیا جا سکتا۔ یہ ہمارے نوٹس میں لایا گیا ہے کہ اصل ترقی یافتہ کی کارروائی کے التوا میں موت ہو گئی اور اس لیے جب بھی فہرست کے مطابق گردش کے اصول کے مطابق خالی جگہ پیدا ہو گی تو اسے قانون کے مطابق پر کیا جائے گا۔"

اس کے مطابق، ہم یہ مانتے ہیں کہ ای سی جی ٹیکنیشن کے واحد عہدے پر ترقی کے ذریعے تعیناتی 40 نکاتی عہدے اور گردش کے اصول کو لاگو کرتی ہے، شریمتی پرکاش کور کو مذکورہ خالی جگہ پر غور کرنا آئین کے آرٹیکل 14 اور 16(1) کی خلاف ورزی نہیں ہے۔ ترقی قانونی اور درست ہے۔ اس لیے ٹریبونل نے مسز پرکاش کور کی ترقی کو کالعدم قرار دینا غلط تھا۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کا حکم خارج کر دیا گیا ہے۔درخواست مسترد کر دی گئی ہے۔اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔